یسوع مسیح کی حیرت انگیز زندگی

یسوؔع مسیح کی حیرت انگیز زندگی

یسوؔع مسیح محض ایک خاص شخصیت ہی نہیں جو کئی صدیاں پہلے اِس زمین پر آئی اور مر گئی۔ کلامِ مُقدس کے مطابق وہ خالق خُدا ہے جو اِس زمین پر انسانی رُوپ میں رہا تاکہ اپنا بیش قیمت خون بہانے اور جان دینے کے وسیلے سے بنی نوع انسان کو گناہ، شیطان اور موت کے طاقتور شکنجے سے نجات دے سکے۔ وہ آج بھی زندہ ہے اور جو بھی اُسکے پاس آتا ہے اُسے وہ ابدی زندگی بخشتا ہے۔ مسیح کو قبول یا رَد کرنا ابدی زندگی یا ہلاکت کا معاملہ ہے۔ ''جسکے پاس بیٹا ہے اُسے پاس زندگی ہے اور جسکے پاس خُدا کا بیٹا نہیں اُسکے پاس زندگی بھی نہیں۔'' (1 یوحنا 12:5)۔ ''اور کسی دوسرے کے وسیلہ سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جسکے وسیلہ سے ہم نجات پا سکیں۔'' (اعمال 12:4)۔

ہماری دُعا ہے کہ یسوؔع مسیح کی حیرت انگیز زندگی پر یہ کتابچہ پڑھنے کے وسیلہ سے آپ خُدا کو حقیقی طور پر پہچان لیں۔ ''اور ہمیشہ کی زندگی یہ ہے کہ وہ تجھ خُدایِ واحد اور برحق کو اور یسوؔع مسیح کو جسے تُو نے بھیجا ہے جانیں۔'' (یوحنا 3:17)

کیا آپ اپنے دل میں یسوؔع مسیح کو اپنے شخصی نجات دہندہ اور خُداوند کے طور پر قبول کر چکے ہیں؟ اگر نہیں تو آج ہی اُسے قبول کیجئے!

اِس کتاب میں دئے گئے حوالہ جات ''کتابِ مقدس'' بائبل سوسائٹی انارکلی لاہور میں سے لئے گئے ہیں۔

© 2010 جملہ حقوق بحقِ Calvary Chapel Pakistan محفوظ ہیں۔

ترجمہ: ندیم میسی

All scriptures are taken from the Urdu Bible with permission from the Bible Society of India.

یسوؔع اپنی زمینی پیدائش سے پیشتر موجود تھا

’’ابتدا میں کلام تھا اور کلام خُدا کے ساتھ تھا اور کلام خُدا تھا۔ یہی ابتدا میں خُدا کے ساتھ تھا۔ سب چیزیں اُسکے وسیلہ سے پیدا ہوئیں اور جو کچھ پیدا ہوا ہے اُس میں سے کوئی چیز بھی اُسکے بغیر پیدا نہیں ہوئی۔ اور کلام مجسم ہوا اور فضل اور سچائی سے معمور ہو کر ہمارے درمیان رہا اور ہم نے اُسکا ۔۔۔جلال دیکھا۔‘‘ یوحنّا 1:1-3 ,14 الف

’’کیونکہ اُسی میں سب چیزیں پیدا کی گئیں ۔۔۔سب چیزیں اُسی کے وسیلہ سے اور اُسی کے واسطے پیدا ہوئیں۔ اور وہ سب چیزوں سے پہلے ہے اور اُسی میں سب چیزیں قائم رہتی ہیں۔‘‘ کلسیوں 1:16-17

’’اگلے زمانہ میں خُدا نے باپ دادا سے حصّہ بہ حصّہ اور طرح بہ طرح نبیوں کی معرفت کلام کر کے۔ اِس زمانہ کے آخر میں ہم سے بیٹے کی معرفت کلام کیا جسے اُس نے سب چیزوں کا وارث ٹھہرایا اور جس کے وسیلہ سے اُس نے عالم بھی پیدا کیئے۔‘‘

عبرانیوں 1:1-2

’’یسوؔع نے اُس سے کہا مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ پیشتر اُس سے کہ ابرہاؔم پیدا ہوا مَیں ہوں۔ یوحنّا 8:58

’’مگر بیٹے کی بابت کہتا ہے کہ اَے خُدا تیرا تخت ابدُ الآباد رہے گا۔ اور یہ کہ اَے خُداوند! تُو نے ابتدا میں زمین کی نیو ڈالی اور آسمان تیرے ہاتھ کی کاریگری ہیں۔‘‘

عبرانیوں 1:8 الف، 10

نبیوں نے یسوعؔ کی زندگی کے متعلق پیشن گوئیاں کیں

’’لیکن خُداوند آپ تم کو ایک نشان بخشے گا۔ دیکھو ایک کنواری حاملہ ہوگی اور بیٹا پیدا ہوگا اور وہ اُسکا نام عمانوایل رکھے گی۔‘‘

یسعیاہ 14:7

’’لیکن اَے بیت لحم اِفراتاہ اگرچہ تُو یہوداہ کے ہزاروں میں شامل ہونے کے لئے چھوٹا ہے تو بھی تجھ میں سے ایک شخص نکلے گا اور میرے حضور اِسرائیل کا حاکم ہوگا اور اُسکا مصدر زمانہ ءسابق ہاں قدیم الاّیام سے ہے۔‘‘

میکاہ 2:5

’’اِس لئے ہمارے لئے ایک لڑکا تولّد ہوا اور ہم کو ایک بیٹا بخشا گیا اور سلطنت اُسکے کندھے پر ہوگی اور اُسکا نام عجیب مُشیر خُدائِ قادِر ابدیت کا باپ سلامتی کا شاہزادہ ہوگا۔ اُسکی سلطنت کے اِقبال اور سلامتی کی کچھ انتہا نہ ہوگی۔‘‘

یسعیاہ 9:6-7 الف

’’وہ آدمیوں میں حقیر و مردُود۔ مردِ غمناک اور رنج کا آشنا تھا۔ تو بھی اُس نے ہماری مشقتیں اُٹھالیں اور ہمارے غموں کو برداشت کیا۔ پر ہم نے اُسے خُدا کا مارا کوٹا اور ستایا ہوا سمجھا۔ حالانکہ وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھائل کیا گیا اور ہماری بدکرداری کے باعث کچلا گیا۔‘‘

یسعیاہ 3:53 الف، 4-5 الف

انسان بننے کے لئے یسوؔع نے آسمان چھوڑ دیا

''مسیح یسوع۔۔۔نے اگرچہ (وہ) خُدا کی صورت پر تھا خُدا کے برابر ہونے کو قبضہ میں رکھنے کی چیز نہ سمجھا۔ بلکہ اپنے آپ کو خالی کر دیا اور خادم کی صورت اختیار کی اور انسانوں کے مُشابہ ہوگیا۔ اور انسانی شکل میں ظاہر ہوکر اپنے آپ کو پست کر دیا اور یہاں تک فرمانبردار رہا کہ موت بلکہ صلیبی موت گوارہ کی۔''

فلپیوں 5:2ب -8

''یسوؔع نے اُن سے کہا۔۔۔مَیں خُدا سے نکلا اور آیا ہوں۔۔۔''

یوحنّا 42:8

''پہلا آدمی (آدؔم) زمین سے یعنی خاکی تھا۔اور دوسرا آدمی (یسوؔع) آسمانی ہے۔''

1 کرنتھیوں 47:15

''اِسی لئے وہ دُنیا میں آتے وقت کہتا ہے کہ تُو نے قربانی اور نذر کو پسند نہ کیا۔ بلکہ میرے لئے ایک بدن تیار کیا۔'' عبرانیوں 5:10ب

''پس جس صورت میں کہ لڑکے خون اور گوشت میں شریک ہیں تو وہ خود بھی اُنکی طرح اُن میں شریک ہوا تا کہ موت کے وسیلہ سے اُسکو جسے موت پر قدرت حاصل تھی یعنی ابلیس کو تباہ کردے۔ اور جو عمر بھر موت کے ڈر سے غلامی میں گرفتار رہے اُنہیں چھڑالے۔''

عبرانیوں 2:14-15

زمین پر آنے کے لئے یسوعؔ مسیح کا مقصد

''کیونکہ ابنِ آدم بھی اِس لئے نہیں آیا کہ خدمت لے بلکہ اِسلئے کہ خدمت کرے اور اپنی جان بہتیروں کے بدلے فدیہ میں دے۔''

مرقس 45:10

''کیونکہ ابنِ آدم کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈنے اور نجات دینے آیا ہے۔''

لوقا 10:19

''کیونکہ خُدا نے بیٹے کو دُنیا میں اِس لئے نہیں بھیجا کہ دُنیا پر سزا کا حکم کرے بلکہ اِسلئے کہ دُنیا اُسکے وسیلہ سے نجات پائے۔'' یوحنّا 17:3

''یسوعؔ نے جواب دیا۔۔۔مَیں اِسلئے پیدا ہوا اور اِس واسطے دُنیا میں آیا ہوں کہ حق پر گواہی دوں جو کوئی حقانی ہے میری آواز سنتا ہے۔'' __ یوحنّا 37:18ب

''مسیح یسوعؔ گناہگاروں کو نجات دینے کے لئے دُنیا میں آیا۔''

1 تیمتھیس 15:1ب

''خُدا نے اپنے اکلوتے بیٹے کو دُنیا میں بھیجا ہے تا کہ ہم اُسکے سبب سے زندہ رہیں۔''

1 یوحنّا 9:4ب

''لیکن جب وقت پورا ہو گیا تو خُدا نے اپنے بیٹے کو بھیجا جو عورت سے پیدا ہوا اور شریعت کے ماتحت پیدا ہوا۔ تا کہ شریعت کے ماتحتوں کو مول لیکر چھڑا لے اور ہم کو لے پالک ہونے کا درجہ ملے۔'' گلتیوں 4:4-5

یسوعؔ رُوح القدس کی قدرت سے پیدا ہوا

’’جبرائیل فرشتہ خُدا کی طرف سے گلیلؔ کے ایک شہر میں جسکا نام ناصرؔۃ تھا ایک کنواری کے پاس بھیجا گیا۔ جسکی منگنی داؤدؔ کے گھرانے کے ایک مرد یوسفؔ نام سے ہوئی تھی اور اُس کنواری کا نام مریمؔ تھا۔ ۔۔۔ فرشتہ نے اُس سے کہا اَے مریمؔ خوف نہ کر کیونکہ خُدا کی طرف سے تُجھ پر فضل ہوا ہے۔ اور دیکھ تُو حاملہ ہوگی اور تیرے بیٹا ہوگا۔ اُسکا نام یسوعؔ رکھنا۔ وہ بزرگ ہوگا اور خُدا تعالےٰ کا بیٹا کہلائے گا اور خُداوند خُدا اُسکے باپ داؤدؔ کا تخت اُسے دیگا۔ اور وہ یعقوبؔ کے گھرانے پر ابد تک بادشاہی کرے گا اور اُسکی بادشاہی کا آخر نہ ہوگا۔ مریمؔ نے فرشتہ سے کہا یہ کیونکر ہوگا جبکہ مَیں مرد کو نہیں جانتی؟۔ اور فرشتہ نے جواب میں اُس سے کہا کہ رُوح القدس تُجھ پر نازل ہوگا اور خُدا تعالےٰ کی قدرت تُجھ پر سایہ ڈالیگی اور اِس سبب سے وہ مولُود مُقدس خُدا کا بیٹا کہلائے گا۔ ۔۔۔ کیونکہ جو قول خُدا کی طرف سے ہے وہ ہرگز بے تاثیر نہ ہوگا۔‘‘ لوقا 1:26ب -27، 30-37

’’اَے یوسفؔ ابن داؤدؔ اپنی بیوی مریمؔ کو اپنے ہاں لے آنے سے نہ ڈر کیونکہ جو اُسکے پیٹ میں ہے وہ رُوح القدس کی قدرت سے ہے۔ اُسکے بیٹا ہوگا اور تُو اُسکا نام یسوعؔ رکھنا کیونکہ وہی اپنے لوگوں کو اُنکے گناہوں سے نجات دیگا۔‘‘

متی 1:20ب -21

یسوؔع مسیح کی پیدائش

''۔۔۔قیصر اَوگوستُس کی طرف سے یہ حکم جاری ہوا کہ ساری دُنیا کے لوگوں کے نام لکھے جائیں۔ یہ پہلی اِسم نویسی سُوریؔہ کے حاکم کورنِیُس کے عہد میں ہوئی۔ اور سب لوگ نام لکھوانے کے لئے اپنے اپنے شہر کو گئے۔ پس یوسفؔ بھی گلِیلؔ کے شہر ناصرۃ سے داوٗد کے شہر بیت لحم کو گیا جو یہودؔیہ میں ہے۔ اِسلئے کہ وہ داوٗؔد کے گھرانے اور اولاد سے تھا۔ تاکہ اپنی منگیتر مریؔم کے ساتھ جو حاملہ تھی نام لکھوائے۔ جب وہ وہاں تھے تو ایسا ہوا کہ اُسکے وضعِ حمل کا وقت آ پہنچا۔ اور اُسکا پہلوٹھا بیٹا پیدا ہوا اور اُس نے اُسکو کپڑے میں لپیٹ کر چرنی میں رکھا کیونکہ اُنکے واسطے سرای میں جگہ نہ تھی۔

اُسی علاقہ میں چرواہے تھے جو رات کو میدان میں رہ کر اپنے گلّہ کی نگہبانی کررہے تھے۔ اور خُداوند کا فرشتہ اُنکے پاس آ کھڑا ہوا اور خُداوند کا جلال اُنکے چوگرد چمکا اور وہ نہایت ڈر گئے۔ مگر فرشتہ نے اُن سے کہا ڈرو مت کیونکہ دیکھو مَیں تمہیں بڑی خوشی کی بشارت دیتا ہوں جو ساری اُمت کے واسطے ہوگی۔ کہ آج داوٗؔد کے شہر میں تمہارے لئے ایک منّجی پیدا ہوا ہے یعنی مسیح خُداوند۔ اور اِسکا تمہارے لئے یہ نشان ہے کہ تم ایک بچّہ کو کپڑے میں لپٹا اور چرنی میں پڑا ہوا پاوٗگے۔ اور یکایک اُس فرشتہ کے ساتھ آسمانی لشکر کی ایک گروہ خُدا کی حمد کرتی اور یہ کہتی ظاہر ہوئی کہ۔ عالمِ بالا پر خُدا کی تمجید ہو اور زمین پر اُن آدمیوں میں جن سے وہ راضی ہے صُلح۔'' لوقا 2:1-14

یسوعؑ مسیح کی طفولیت

’’جب آٹھ دن پورے ہوئے اور اُسکے ختنہ کا وقت آیا تو اُسکا نام یسوعؑ رکھا گیا جو فرشتہ نے اُسکے رَحم میں پڑنے سے پہلے رکھا تھا۔‘‘

لوقا21:2

’’اور دیکھو یروشلیم میں شمعونؑ نام ایک آدمی تھا اور وہ آدمی راستباز اور خُدا ترس اور اِسرائیل کی تسلی کا منتظر تھا اور رُوح القدس اُس پر تھا۔ اور اُسکو رُوح القدس سے آگاہی ہوئی تھی کہ جب تک تُو خُداوند کے مسیح کو دیکھ نہ لے موت کو نہ دیکھے گا۔ وہ رُوح کی ہدایت سے ہیکل میں آیا اور جس وقت ماں باپ اُس لڑکے یسوعؑ کو اندر لائے تا کہ اُس کے لئے شریعت کے دستور پر عمل کریں۔ تو اُس نے اُسے اپنی گود میں لیا اور خُدا کی حمد کر کے کہا۔ اَے مالک اب تُو اپنے خادم کو اپنے قول کے موافق سلامتی سے رخصت کرتا ہے۔ کیونکہ میری آنکھوں نے تیری نجات دیکھ لی ہے۔ جو تُو نے سب اُمتوں کے رُوبرو تیار کی ہے۔ تا کہ غیر قوموں کو روشنی دینے والا نور اور تیری اُمت اسرائیلؑ کا جلال بنے۔ اور اُسکا باپ اور اُسکی ماں اُن باتوں پر جو اُسکے حق میں کہی جاتی تھیں تعجب کرتے تھے۔ اور شمعون نے اُنکے لئے دُعاِ خیر کی۔۔۔‘‘

لوقا2:25-34

یسوؔع کی پرستش کی جاتی ہے

’’جب یسوؔع ہیرودیسؔ بادشاہ کے زمانہ میں یہودؔیہ کے بیتؔ لحم میں پیدا ہوا تو دیکھوکئی مجوسی پورب سے یروشلیم میں یہ کہتے ہوئے آئے کہ۔ یہودیوں کا بادشاہ جو پیدا ہوا ہے وہ کہاں ہے؟ کیونکہ پورب میں اُسکا ستارہ دیکھکر ہم اُسے سجدہ کرنے آئے ہیں۔ یہ سُن کر ہیرودیسؔ بادشاہ اور اُسکے ساتھ یروشلیم کے سب لوگ گھبرا گئے۔ اور اُس نے قوم کے سب سردار کاہنوں اور فقیہوں کو جمع کر کے اُن سے پوچھا کہ مسیح کی پیدایش کہاں ہونی چاہیے؟۔ اُنہوں نے اُس سے کہا یہودؔیہ کے بیتؔ لحم میں کیونکہ نبی کی معرفت یوں لکھا گیا ہے۔

وہ بادشاہ کی بات سُن کر روانہ ہوئے اور دیکھو جو ستارہ اُنہوں نے پورب میں دیکھا تھا وہ اُنکے آگے آگے چلا۔ یہاں تک کہ اُس جگہ کے اوپر جا کر ٹھہر گیا جہاں وہ بچّہ تھا۔ وہ ستارے کو دیکھ کر نہایت خوش ہوئے۔ اور اُس گھر میں پہنچ کر بچے کو اُسکی ماں مریؔم کے پاس دیکھا اور اُسکے آگے گر کر سجدہ کیا اور اپنے ڈبے کھول کر سونا اور لُبان اور مُر اُسکو نذر کیا۔‘‘

متی 2:1-5، 9-11

شیطان یسوعؔ کی پیدائش سے پہلے ہی اُس سے نفرت کرتا تھا

’’پھر ایک اور نشان آسمان پر دکھائی دیا یعنی ایک بڑا لال اژدہا۔ اُسکے سات سر اور دس سینگ تھے اور اُسکے سروں پر سات تاج۔ اور اُسکی دُم نے آسمان کے تہائی ستارے کھینچ کر زمین پر ڈال دیئے اور وہ اژدہا اُس عورت کے آگے جا کھڑا ہوا جو جننے کو تھی تا کہ جب وہ جنے تو اُسکے بچے کو نگل جائے۔ اور وہ بیٹا جنی یعنی وہ لڑکا جو لوہے کے عصا سے سب قوموں پر حکومت کریگا۔۔۔‘‘

مکاشفہ 12:3-5الف

’’خُداوند کے فرشتہ نے یوسفؔ کو خواب میں دکھائی دیکر کہا اُٹھ بچّے اور اُسکی ماں کو لیکر مصرؔ کو بھاگ جا اور جب تک کہ مَیں تجھ سے نہ کہوں وہیں رہنا کیونکہ ہیرودیسؔ اِس بچّے کو تلاش کرنے کو ہے تا کہ اُسے ہلاک کرے۔ پس وہ اُٹھا اور رات کے وقت بچّے اور اُسکی ماں کو ساتھ لیکر مصرؔ کو روانہ ہوگیا۔ اور ہیرودیس کے مرنے تک وہیں رہا۔

جب ہیرودیسؔ نے دیکھا کہ مجوسیوں نے میرے ساتھ ہنسی کی تو نہایت غصے ہوا اور آدمی بھیج کر بیت لحمؔ اور اُسکی سب سرحدوں کے اندر کے اُن سب لڑکوں کو قتل کروادیا جو دو دوبرس کے یا اِس سے چھوٹے تھے۔‘‘

متی 2:13ب -15الف، 16الف

یسوؔع کا لڑکپن

''اور وہ لڑکا بڑھتا اور قوت پاتا گیا اور حکمت سے معمور ہوتا گیا اور خُدا کا فضل اُس پر تھا۔ اُسکے ماں باپ ہر برس عیدِ فسح پر یروشلیم کو جایا کرتے تھے۔ اور جب وہ بارہ برس کا ہوا تو وہ عید کے دستور کے موافق یروشلیم کو گئے۔ جب وہ اُن دِنوں کو پورا کر کے لوٹے تو وہ لڑکا یسوؔع یروشلیم میں رہ گیا اور اُسکے ماں باپ کو خبر نہ ہوئی۔ مگر یہ سمجھ کر کہ وہ قافلہ میں ہے ایک منزل نکل گئے اور اُسے اپنے رشتہ داروں اور جان پہچانوں میں ڈھونڈھنے لگے۔ جب نہ ملا تو اُسے ڈھونڈھتے ہوئے یروشلیم تک واپس گئے۔ اور تین روز کے بعد ایسا ہوا کہ اُنہوں نے اُسے ہیکل میں اُستادوں کے بیچ میں بیٹھے اُنکی سُنتے اور اُن سے سوال کرتے ہوئے پایا۔ اور جتنے اُسکی سُن رہے تھے اُسکی سمجھ اور اُسکے جوابوں سے دنگ تھے۔ وہ اُسے دیکھ کر حیران ہوئے اور اُسکی ماں نے اُس سے کہا بیٹا! تُو نے کیوں ہم سے ایسا کیا؟ دیکھ تیرا باپ اور مَیں کُڑھتے ہوئے تُجھے ڈھونڈھتے تھے۔ اُس نے اُن سے کہا تم مُجھے کیوں ڈھونڈھتے تھے؟ کیا تم کو معلوم نہ تھا کہ مُجھے اپنے باپ کے ہاں ہونا ضرور ہے؟

اور یسوؔع حکمت اور قد وقامت میں اور خُدا کی اور انسان کی مقبولیت میں ترقی کرتا گیا۔''

لوقا 2:40-49، 52

یسوعؔ کو لوگوں سے متعارف کروایا جاتا ہے

''ایک آدمی یوحنّاؔ نام آ موجود ہوا جو خُدا کی طرف سے بھیجا گیا تھا۔ اُس نے کہا مَیں جیسا یسعیاہؔ نبی نے کہا ہے بیابان میں ایک پکارنے والے کی آواز ہوں کہ تم خُداوند کی راہ کو سیدھا کرو۔

دوسرے دن اُس نے یسوعؔ کو اپنی طرف آتے دیکھ کر کہا دیکھو یہ خُدا کا برّہ ہے جو دُنیا کا گناہ اُٹھا لے جاتا ہے۔ اور یوحنّاؔ نے یہ گواہی دی کہ مَیں نے رُوح کو کبوتر کی طرح آسمان سے اُترتے دیکھا ہے اور وہ اُس پر ٹھہر گیا۔ اور مَیں تو اُسے پہچانتا نہ تھا مگر جس نے مُجھے پانی سے بپتسمہ دینے کو بھیجا اُسی نے مجھ سے کہا کہ جس پر تُو رُوح کو اُترتے اور ٹھہرتے دیکھے وہی رُوح اُلقدُس سے بپتسمہ دینے والا ہے۔ چنانچہ مَیں نے دیکھا اور گواہی دی ہے کہ یہ خُدا کا بیٹا ہے۔''

یوحنّا 1:6، 23، 29، 32-34

''اور یسوعؔ بپتسمہ لے کر فی الفور پانی کے پاس سے اوپر گیا اور دیکھو اُس کے لئے آسمان کھل گیا اور اُس نے خُدا کے رُوح کو کبوتر کی مانند اُترتے اور اپنے اوپر آتے دیکھا۔ اور دیکھو آسمان سے یہ آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے مَیں خوش ہوں۔''

متی 3:16-17

یسوؔع آزمائش پر غالب آتا ہے

''اور آزمانے والے نے پاس آکر اُس سے کہا اگر تُو خُدا کا بیٹا ہے تو فرما کہ یہ پتھر روٹیاں بن جائیں۔ اُس نے جواب میں کہا لکھا ہے کہ آدمی صرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہیگا بلکہ ہر بات سے جو خُدا کے منہ سے نکلتی ہے۔ تب ابلیسؔ اُسے مُقدس شہر میں لے گیا اور ہیکل کے کنگرے پر کھڑا کر کے اُس سے کہا کہ۔ اگر تُو خُدا کا بیٹا ہے تو اپنے تیئں نیچے گرا دے کیونکہ لکھا ہے کہ وہ تیری بابت اپنے فرشتوں کو حکم دے گا اور وہ تجھے ہاتھوں پر اُٹھا لیں گے ایسا نہ ہو کہ تیرے پاؤں کو پتھر سے ٹھیس لگے۔ یسوؔع نے اُس سے کہا یہ بھی لکھا ہے کہ تُو خُداوند اپنے خُدا کی آزمائش نہ کر۔ پھر ابلیس اُسے ایک بہت اونچے پہاڑ پر لے گیا اور دُنیا کی سب سلطنتیں اور اُنکی شان وشوکت اُسے دکھائی۔ اور اُس سے کہا اگر تُو جھک کر مُجھے سجدہ کرے تو یہ سب کچھ تُجھے دے دونگا۔ یسوؔع نے اُس سے کہا اَے شیطان دور ہو کیونکہ لکھا ہے کہ تُو خُداوند اپنے خُدا کو سجدہ کر اور صرف اُسی کی عبادت کر۔''

متی 10-3:4

''کیونکہ جس صورت میں اُس نے خود ہی آزمائش کی حالت میں دُکھ اُٹھایا تو وہ اُنکی بھی مدد کر سکتا ہے جنکی آزمائش ہوتی ہے۔''

عبرانیوں 18:2

یسوعؔ اپنے شاگردوں کو بُلاتا ہے

’’اور گلیلؔ کی جھیل کے کنارے کنارے جاتے ہوئے اُس نے شمعونؔ اور شمعونؔ کے بھائی اندریاس کو جھیل میں جال ڈالتے دیکھا کیونکہ وہ ماہی گیر تھے۔ اور یسوعؔ نے اُن سے کہا میرے پیچھے چلے آؤ تو مَیں تم کو آدم گیر بناؤنگا۔ وہ فی الفور جال چھوڑ کر اُسکے پیچھے ہو لئے۔ اور تھوڑی دور بڑھ کر اُس نے زبدیؔ کے بیٹے یعقوبؔ اور اُسکے بھائی یوحنّاؔ کو کشتی پر جالوں کی مرمّت کرتے دیکھا۔ اُس نے فی الفور اُن کو بلایا اور وہ اپنے باپ زبدیؔ کو کشتی پر مزدوروں کے ساتھ چھوڑ کر اُسکے پیچھے ہو لئے۔‘‘

مرقس 1:16-20

’’دوسرے دن یسوعؔ نے گلیلؔ میں جانا چاہا اور فلپُسؔ سے ملکر کہا میرے پیچھے ہو لے۔‘‘

یوحنّاؔ 1:43

’’جب وہ جا رہا تھا تو اُس نے حلفئیؔ کے بیٹے لاوی کو محصول کی چوکی پر بیٹھے دیکھا اور اُس سے کہا میرے پیچھے ہو لے پس وہ اُٹھ کر اُسکے پیچھے ہولیا۔‘‘ مرقس 2:14

’’(اُس نے) خُدا سے دُعا کرنے میں ساری رات گذاری۔ جب دن ہوا تو اُس نے اپنے شاگردوں کو پاس بلا کر اُن میں سے بارہ چن لئے اور اُنکو رسول کا لقب دیا۔‘‘

لوقا 6:12ب - 13

یسوعؔ خوشخبری کی منادی کرتا ہے

’’ پھر یسوعؔ رُوح کی قوت سے بھرا ہوا گلیل کو لوٹا اور سارے گردِنواح میں اُسکی شہرت پھیل گئی۔ اور وہ اُنکے عبادتخانوں میں تعلیم دیتا رہا اور سب اُسکی بڑائی کرتے رہے۔ اور وہ ناصرۃ میں آیا جہاں اُس نے پرورش پائی تھی اور اپنے دستور کے موافق سبت کے دن عبادتخانہ میں گیا اور پڑھنے کو کھڑا ہوا۔ اور یسعیاہؔ نبی کی کتاب اُسکو دی گئی اور کتاب کھول کر اُس نے وہ مقام نکالا جہاں یہ لکھا تھا کہ۔ خُداوند کا رُوح مُجھ پر ہے اِس لئے کہ اُس نے مجھے غریبوں کو خوشخبری دینے کے لئے مسح کیا۔ اُس نے مجھے بھیجا ہے کہ قیدیوں کو رہائی اور اندھوں کو بینائی پانے کی خبر سُناؤں۔ کچلے ہوؤں کو آزاد کروں۔ اور خُداوند کے سالِ مقبول کی منادی کروں۔ پھر وہ کتاب بند کر کے اور خادم کو واپس دیکر بیٹھ گیا اور جتنے عبادتخانہ میں تھے سب کی آنکھیں اُس پر لگی تھیں۔ وہ اُن سے کہنے لگا کہ آج یہ نوشتہ تمہارے سامنے پورا ہوا۔ اور سب نے اُس پر گواہی دی اور اُن پُرفضل باتوں پر جو اُسکے منہ سے نکلتی تھیں تعجب کر کے کہنے لگے کیا یہ یوسفؔ کا بیٹا نہیں؟۔‘‘

لوقا 4:14-22الف

یسوعؑ ہیکل صاف کرتا ہے

''پھر وہ یروشلیم میں آئے اور یسوعؑ ہیکل میں داخل ہو کر اُنکو جو ہیکل میں خرید و فروخت کر رہے تھے باہر نکالنے لگا اور صرّافوں کے تختوں اور کبوتر فروشوں کی چوکیوں کو اُلٹ دیا۔ اور اپنی تعلیم میں اُن سے کہا کہ کیا یہ نہیں لکھا ہے کہ میرا گھر سب قوموں کے لئے دُعا کا گھر کہلائیگا؟ مگر تم نے اُسے ڈاکوؤں کی کھوہ بنا دیا ہے۔''

مرقس 11:15، 17

یسوعؑ گناہ کے متعلق تعلیم دیتا ہے

''اِسی طرح تم بھی ظاہر میں تو لوگوں کو راستباز دکھائی دیتے ہو مگر باطن میں ریاکاری اور بے دینی سے بھرے ہو۔'' متی 23:28

''مگر جو باتیں منہ سے نکلتی ہیں وہ دل سے نکلتی ہیں اور وہی آدمی کو ناپاک کرتی ہیں۔ کیونکہ بُرے خیال، خونریزیاں، زناکاریاں، حرامکاریاں، چوریاں، جھوٹی گواہیاں، بدگوئیاں دل ہی سے نکلتی ہیں۔'' متی 15:18-19

''یسوعؑ نے اُنہیں جواب دیا مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی گناہ کرتا ہے گناہ کا غلام ہے۔ پس اگر بیٹا تمہیں آزاد کریگا تو تم واقعی آزاد ہو گے۔'' یوحنّا 8:34، 36

یسوعؔ نئی زندگی کی پیشکش کرتا ہے

''یسوعؔ نے۔۔۔اُس سے کہا مَیں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک کوئی نئے سرے سے پیدا نہ ہو وہ خُدا کی بادشاہی کو دیکھ نہیں سکتا۔ تعجب نہ کر کہ مَیں نے تجھ سے کہا تمہیں نئے سرے سے پیدا ہونا ضرور ہے۔ کیونکہ خُدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔''

یوحنّا 3:3، 7، 16

''مَیں اِس لئے آیا کہ وہ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں۔''

یوحنّا 10:10 ب

''اور ہمیشہ کی زندگی یہ ہے کہ وہ تُجھ خُدایِ واحد اور برحق کو اور یسوعؔ مسیح کو جسے تُو نے بھیجا ہے جانیں۔'' یوحنّا 17:3

''کیونکہ جس طرح باپ مُردوں کو اُٹھاتا اور زندہ کرتا ہے اُسی طرح بیٹا بھی جنہیں چاہتا ہے زندہ کرتا ہے۔ مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو میرا کلام سنتا اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُسکی ہے اور اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے۔''

یوحنّا 5:21، 24

''اِسلئے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلوق ہے۔ پُرانی چیزیں جاتی رہیں۔ دیکھو وہ نئی ہو گئیں۔'' 2 کرنتھیوں 5:17

یسوؔع آبِ حیات کی پیشکش کرتا ہے

’’پس وہ سامریہ کے ایک شہر تک آیا جو سُوخاؔر کہلاتا ہے۔ وہ اُس قطعہ کے نزدیک ہے جو یعقوؔب نے اپنے بیٹے یوسفؔ کو دیا تھا۔ اور یعقوؔب کا کنواں وہیں تھا۔ چنانچہ یسوؔع سفر سے تھکا ماندہ ہو کر اُس کوئیں پر یونہی بیٹھ گیا۔ یہ چھٹے گھنٹے کے قریب تھا۔ سامریہ کی ایک عورت پانی بھرنے آئی۔ یسوؔع نے اُس سے کہا مجھے پانی پلا۔ کیونکہ اُسکے شاگرد شہر میں کھانا مول لینے کو گئے تھے۔ اُس سامری عورت نے اُس سے کہا کہ تُو یہودی ہو کر مجھ سامری عورت سے پانی کیوں مانگتا ہے؟ (کیونکہ یہودی سامریوں سے کسی طرح کا برتاؤ نہیں رکھتے)۔ یسوؔع نے جواب میں اُس سے کہا اگر تُو خُدا کی بخشش کو جانتی اور یہ بھی جانتی کہ وہ کون ہے جو تجھ سے کہتا ہے مجھے پانی پلا تو تُو اُس سے مانگتی اور وہ تجھے زندگی کا پانی دیتا۔ ۔۔۔ جو کوئی اِس پانی میں سے پیتا ہے وہ پھر پیاسا ہوگا۔ مگر جو کوئی اُس پانی میں سے پیئے گا جو مَیں اُسے دونگا وہ ابد تک پیاسا نہ ہوگا بلکہ جو پانی مَیں اُسے دونگا وہ اُس میں ایک چشمہ بن جائیگا جو ہمیشہ کی زندگی کے لئے جاری رہے گا۔‘‘

یوحنّا 4:5-10، 13-14

’’۔۔۔ یسوؔع کھڑا ہوا اور پکار کر کہا اگر کوئی پیاسا ہو تو میرے پاس آکر پیئے۔ جو مُجھ پر ایمان لائے گا اُسکے اندر سے جیسا کہ کتابِ مقدس میں آیا ہے زندگی کے پانی کی ندیاں جاری ہونگی۔ اُس نے یہ بات اُس رُوح کی بابت کہی جسے وہ پانے کو تھے جو اُس پر ایمان لائے۔۔۔۔‘‘ یوحنّا 7:37ب -39الف

یسوعؔ تمثیلوں کے ذریعے تعلیم دیتا ہے

’’پس جو کوئی میری یہ باتیں سنتا اور اُن پر عمل کرتا ہے وہ اُس عقلمند آدمی کی مانند ٹھہریگا جس نے چٹان پر اپنا گھر بنایا۔ اور مینہ برسا اور پانی چڑھا اور آندھیاں چلیں اور اُس گھر پر ٹکریں لگیں لیکن وہ نہ گرا کیونکہ اُسکی بُنیاد چٹان پر ڈالی گئی تھی۔ اور جو کوئی میری یہ باتیں سنتا ہے اور اُن پر عمل نہیں کرتا وہ اُس بیوقوف آدمی کی مانند ٹھہریگا جس نے اپنا گھر ریت پر بنایا۔ اور مینہ برسا اور پانی چڑھا اور آندھیاں چلیں اور اُس گھر کو صدمہ پہنچایا اور وہ گر گیا اور بالکل برباد ہو گیا۔‘‘

متی 7:24-27

’’تم میں کون ایسا آدمی ہے جسکے پاس سَو بھیڑیں ہوں اور اُن میں سے ایک کھو جائے تو ننانوے کو بیابان میں چھوڑ کر اُس کھوئی ہوئی کو جب تک مل نہ جائے ڈھونڈتا نہ رہے؟۔ پھر جب مل جاتی ہے تو وہ خوش ہو کر اُسے کندھے پر اُٹھا لیتا ہے۔ اور گھر پہنچ کر دوستوں اور پڑوسیوں کو بلاتا اور کہتا ہے میرے ساتھ خوشی کرو کیونکہ میری کھوئی ہوئی بھیڑ مل گئی۔ مَیں تم سے کہتا ہوں اِسی طرح ننانوے راستبازوں کی نسبت جو توبہ کی حاجت نہیں رکھتے ایک توبہ کرنے والے گنہگار کے باعث آسمان پر زیادہ خوشی ہوگی۔‘‘

لوقا 15:4-7

یسوعؑ سکھاتا ہے کہ ہم کیونکر برکت پا سکتے ہیں

’’وہ اِس بھیڑ کو دیکھ کر پہاڑ پر چڑھ گیا۔۔۔ٔ اور وہ اپنی زبان کھول کر اُن کو یوں تعلیم دینے لگا۔ٔ مبارک ہیں وہ جو دِل کے غریب ہیں کیونکہ آسمان کی بادشاہی اُن ہی کی ہے۔ٔ مبارک ہیں وہ جو غمگین ہیں کیونکہ وہ تسلی پائیں گے۔ٔ مبارک ہیں وہ جو حلیم ہیں کیونکہ وہ زمین کے وارث ہونگے۔ٔ مبارک ہیں وہ جو راستبازی کے بھوکے اور پیاسے ہیں کیونکہ وہ آسودہ ہونگے۔ٔ مبارک ہیں وہ جو رحمدل ہیں کیونکہ اُن پر رحم کیا جائیگا۔ٔ مبارک ہیں وہ جو پاک دِل ہیں کیونکہ وہ خُدا کو دیکھیں گے۔ٔ مبارک ہیں وہ جو صلح کراتے ہیں کیونکہ وہ خُدا کے بیٹے کہلائیں گے۔ٔ مبارک ہیں وہ جو راستبازی کے سبب سے ستائے گئے ہیں کیونکہ آسمان کی بادشاہی اُن ہی کی ہے۔ٔ جب میرے سبب سے لوگ تم کو لعن طعن کرینگے اور ستائینگے اور ہر طرح کی بُری باتیں تمہاری نسبت ناحق کہیں گے تو تم مبارک ہوگے۔ٔ خوشی کرنا اور نہایت شادمان ہونا کیونکہ آسمان پر تمہارا اجر بڑا ہے۔ٔ‘‘ متی 5:1-12 الف

’’مگر زیادہ مبارک وہ ہیں جو خُدا کا کلام سُنتے اور اُس پر عمل کرتے ہیں۔ٔ‘‘

لوقا 11:28

’’یسوعؑ نے اُس سے کہا۔۔۔مبارک وہ ہیں جو بغیر دیکھے ایمان لائے۔ٔ‘‘

یوحنا 20:29 ب

’’اور مبارک ہے وہ جو میرے سبب سے ٹھوکر نہ کھائے۔ٔ‘‘ لوقا 7:23

یسوع دُعا کے متعلق تعلیم دیتا ہے

''ہر وقت دُعا کرتے رہنا اور ہمت نہ ہارنا چاہیے۔''

لوقا 18:1ب

''دو شخص ہیکل میں دُعا کرنے گئے۔ایک فریسی،دوسرا محصول لینے والا۔فریسی کھڑا ہوکر اپنے جی میں یوں دُعا کرنے لگا کہ اَے خُدا! مَیں تیرا شکر کرتا ہوں کہ باقی آدمیوں کی طرح ظالم،بے انصاف،زنا کار یا اِس محصول لینے والے کی مانند نہیں ہوں۔مَیں ہفتہ میں دو بار روزہ رکھتا اور اپنی ساری آمدنی پر دہ یکی دیتا ہوں۔لیکن محصول لینے والے نے دور کھڑے ہوکر اِتنا بھی نہ چاہا کہ آسمان کی طرف آنکھ اُٹھائے بلکہ چھاتی پیٹ پیٹ کر کہا اَے خُدا! مجھ گنہگار پر رحم کر۔مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ یہ شخص دوسرے کی نسبت زیادہ راستباز ٹھہر کر اپنے گھر گیا کیونکہ جو کوئی اپنے آپ کو بڑا بنائیگا وہ چھوٹا کیا جائیگا اور جو اپنے آپ کو چھوٹا بنائیگا وہ بڑا کیا جائیگا۔'' لوقا 18:10-14

''۔۔۔اگر تم میں سے دو شخص زمین پر کسی بات کے لئے جسے وہ چاہتے ہوں اِتفاق کریں تو وہ میرے باپ کی طرف سے جو آسمان پر ہے اُنکے لئے ہو جائیگی۔''

متی 18:19

''اور جو کچھ دُعا میں ایمان کے ساتھ مانگو گے وہ سب تمکو ملے گا۔'' متی 21:22

یسوؔع شاگردیت کے متعلق تعلیم دیتا ہے

''اُس وقت یسوؔع نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو اپنی خودی کا انکار کرے اور اپنی صلیب اُٹھائے اور میرے پیچھے ہو لے۔ کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانا چاہے اُسے کھوئیگا اور جو کوئی میری خاطر اپنی جان کھوئیگا اُسے پائیگا۔ اور اگر آدمی ساری دُنیا حاصل کرے اور اپنی جان کا نقصان اُٹھائے تو اُسے کیا فائدہ ہوگا؟۔''

متی 16:24-26 الف

''پس اِسی طرح تم میں سے جو کوئی اپنا سب کچھ ترک نہ کرے وہ میرا شاگرد نہیں ہوسکتا۔'' لوقا 14:33

''اگر تم مُجھ سے محبت رکھتے ہو تو میرے حکموں پر عمل کروگے۔'' یوحنا 14:15

''میرا حکم یہ ہے کہ جیسے مَیں نے تم سے محبت رکھی تم بھی ایک دوسرے سے محبت رکھو۔'' یوحنا 15:12

''اگر آپس میں محبت رکھو گے تو اِس سے سب جانیں گے تم میرے شاگرد ہو۔''

یوحنا 13:35

''پس یسوؔع نے اُن۔۔۔ سے کہا جنہوں نے اُس کا یقین کیا تھا کہ اگر تم میرے کلام پر قائم رہو گے تو حقیقت میں میرے شاگرد ٹھہروگے۔'' یوحنا 8:31

''میرے باپ کا جلال اِسی سے ہوتا ہے کہ تم بہت سا پھل لاؤ۔ جب ہی تم میرے شاگرد ٹھہروگے۔'' یوحنا 15:8

یسوعؔ آسمان کی بادشاہی اور جہنم کے بارے میں تعلیم دیتا ہے

’’جو مجھ سے اَے خُداوند اَے خُداوند! کہتے ہیں اُن میں سے ہر ایک آسمان کی بادشاہی میں داخل نہ ہوگا مگر وہی جو میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلتا ہے۔‘‘

متی 21:7

’’اگر تم توبہ نہ کرو اور بچّوں کی مانند نہ بنو تو آسمان کی بادشاہی میں ہرگز داخل نہ ہوگے۔‘‘ متی 3:18ب

’’تنگ دروزہ سے داخل ہو کیونکہ وہ دروازہ چوڑا ہے اور وہ راستہ کشادہ ہے جو ہلاکت کو پہنچاتا ہے اور اُس سے داخل ہونے والے بہت ہیں۔ کیونکہ وہ دروازہ تنگ ہے اور وہ راستہ سکڑا ہے جو زندگی کو پہنچاتا ہے اور اُسکے پانے والے تھوڑے ہیں۔‘‘

متی 14-13:7

’’فرشتے نکلیں گے اور شریروں کو راستبازوں سے جُدا کریں گے اور اُنکو آگ کی بھٹی میں ڈال دینگے۔ وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا۔‘‘ متی 50-49:13

’’تمہارا دل نہ گھبرائے۔ تم خُدا پر ایمان رکھتے ہو مجھ پر بھی ایمان رکھو۔ میرے باپ کے گھر میں بہت سے مکان ہیں۔ اگر نہ ہوتے تو مَیں تم سے کہہ دیتا کیونکہ مَیں جاتا ہوں تاکہ تمہارے لئے جگہ تیار کروں۔ اور اگر مَیں جا کر تمہارے لئے جگہ تیار کروں تو پھر آکر تمہیں اپنے ساتھ لے لونگا تاکہ جہاں مَیں ہوں تم بھی ہو۔‘‘ یوحنا 3-1:14

یسوعؔ ہمیں بتاتا ہے کہ وہ کون ہے

''مَیں ہوں وہ زندگی کی روٹی جو آسمان سے اُتری۔ اگر کوئی اِس روٹی میں سے کھائے تو ابد تک زندہ رہے گا بلکہ جو روٹی مَیں جہان کی زندگی کی لئے دونگا وہ میرا گوشت ہے۔'' یوحنا 6:51

''دروازہ مَیں ہوں اگر کوئی مجھ سے داخل ہو تو نجات پائے گا اور اندر باہر آیا جایا کرے گا اور چارہ پائیگا۔ اچھا چرواہا مَیں ہوں۔ اچھا چرواہا بھیڑوں کے لئے اپنی جان دیتا ہے۔'' یوحنا 10:9، 11

''راہ اور حق اور زندگی مَیں ہوں۔ کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا۔'' یوحنا 14:6ب

''دُنیا کا نور مَیں ہوں۔ جو میری پیروی کرے گا وہ اندھیرے میں نہ چلے گا بلکہ زندگی کا نور پائیگا۔'' یوحنا 8:12ب

''قیامت اور زندگی تو مَیں ہوں۔ جو مُجھ پر ایمان لاتا ہے گو وہ مر جائے تو بھی زندہ رہے گا۔'' یوحنا 11:25ب

''تم مجھے اُستاد اور خداوند کہتے ہو اور خوب کہتے ہو کیونکہ مَیں ہوں۔''

یوحنا 13:13

''اِس پر اُن سب نے کہا پس کیا تُو خُدا کا بیٹا ہے؟ اُس نے اُن سے کہا تم خود کہتے کیونکہ مَیں ہوں۔'' لوقا 22:70

یسوعؔ بیماریوں پر قادر ہے

''اور دیکھو ایک کوڑھی نے پاس آ کر اُسے سجدہ کیا اور کہا اے خُداوند اگر تو چاہے تو مجھے پاک صاف کر سکتا ہے۔ اُس نے ہاتھ بڑھا کر اُسے چھوا اور کہا مَیں چاہتا ہوں تُو پاک صاف ہو جا۔ وہ فوراً کوڑھ سے پاک صاف ہو گیا۔'' متی 8:2-3

''اور دیکھو ایک عورت تھی جسکو اٹھارہ برس سے کسی بدروح کے باعث کمزوری تھی۔ وہ کبڑی ہو گئی تھی اور کسی طرح سیدھی نہ ہو سکتی تھی۔ یسوعؔ نے اُسے دیکھ کر پاس بلایا اور اُس سے کہا اَے عورت تُو اپنی کمزوری سے چھُوٹ گئی۔ اور اُس نے اُس پر ہاتھ رکھے۔ اُسی دم وہ سیدھی ہو گئی اور خُدا کی تمجید کرنے لگی۔'' لوقا 13:11-13

''اور ایک بڑی بھیڑ لنگڑوں، اندھوں، گونگوں، ٹُنڈوں اور بہت سے اور بیماروں کو اپنے ساتھ لیکر اُسکے پاس آئی اور اُنکو اُسکے پاؤں میں ڈال دیا اور اُس نے اُنہیں اچھا کر دیا۔'' متی 15:30

''شمعون کی ساس تپ میں پڑی تھی اور اُنہوں نے فی الفور اُسکی خبر اُسے دی۔ اُس نے پاس جا کر اور اُسکا ہاتھ پکڑ کر اُسے اُٹھایا اور تپ اُس پر سے اُتر گئی اور وہ اُنکی خدمت کرنے لگی۔'' مرقس 1:30-31

یسوعؑ فطرت پر قادر ہے

''اور اُس نے لوگوں کو گھاس پر بیٹھنے کا حکم دیا پھر اُس نے وہ پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں لیں اور آسمان کی طرف دیکھ کر برکت دی اور روٹیاں توڑ کر شاگردوں کو دیں اور شاگردوں نے لوگوں کو۔ اور سب کھا کر سیر ہو گئے اور اُنہوں نے بچے ہوئے ٹکڑوں سے بھری ہوئی بارہ ٹوکریاں اُٹھائیں۔ اور کھانے والے عورتوں اور بچّوں کے سوا پانچ ہزار مرد کے قریب تھے۔'' متی 14:19-21

''اور وہ رات کے چوتھے پہر جھیل پر چلتا ہوا اُنکے پاس آیا۔ شاگرد اُسے جھیل پر چلتے ہوئے دیکھ کر گھبرا گئے اور کہنے لگے کہ بھوت ہے اور ڈر کر چلّا اُٹھے۔ یسوعؑ نے فوراً اُن سے کہا خاطر جمع رکھو۔ مَیں ہوں۔ ڈرو مت۔'' متی 14:25-27

''تب بڑی آندھی چلی اور لہریں کشتی پر یہاں تک آئیں کہ کشتی پانی سے بھری جاتی تھی۔ اور وہ خود پیچھے کی طرف گدّی پر سو رہا تھا۔ پس اُنہوں نے اُسے جگا کر کہا اَے اُستاد کیا تجھے فکر نہیں کہ ہم ہلاک ہوئے جاتے ہیں؟۔ اُس نے اُٹھ کر ہوا کو ڈانٹا اور پانی سے کہا ساکت ہو! تھم جا! پس ہوا بند ہو گئی اور بڑا امن ہو گیا۔''

مرقس 4:37-39

یسوعؔ گناہ معاف کرنے پر قادر ہے

’’لیکن اِس لئے کہ تم جان لو کہ ابنِ آدم کو زمین پر گناہ معاف کرنے کا اختیار ہے (اُس نے مفلوج سے کہا) اُٹھ، اپنی چارپائی اُٹھا اور اپنے گھر چلا جا۔ وہ اُٹھ کر اپنے گھر چلا گیا۔‘‘ متی 9:6-7

’’اور اُس عورت سے کہا تیرے گناہ معاف ہوئے۔ اِس پر وہ جو اُسکے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے تھے اپنے جی میں کہنے لگے یہ کون ہے جو گناہ بھی معاف کرتا ہے؟۔‘‘

لوقا 7:48-49

’’پس اَے بھائیو! تمہیں معلوم ہو کہ اُسی کے وسیلہ سے تم کو گناہوں کی معافی کی خبر دی جاتی ہے۔ اور موسیٰ کی شریعت کے باعث جن باتوں سے تم بری نہ ہو سکتے تھے اُن سب سے ہر ایک ایمان لانے والا اُسکے باعث بری ہوتا ہے۔‘‘

اعمال 13:38-39

’’ہم کو اُس میں اُسکے خون کے وسیلہ سے مخلصی یعنی قصوروں کی معافی اُسکے اُس فضل کی دولت کے موافق حاصل ہے۔‘‘ افسیوں 1:7

’’اگر اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں کے معاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچا اور عادل ہے۔‘‘ 1 یوحنا 1:9

یسوعؑ بدروحوں پر قادر ہے

''اور عبادتخانہ میں ایک آدمی تھا جس میں ناپاک دیو کی رُوح تھی وہ بڑی آواز سے چلا اُٹھا کہ۔ اَے یسوعؑ ناصری ہمیں تجھ سے کیا کام؟ کیا تُو ہمیں ہلاک کرنے آیا ہے؟ مَیں تجھے جانتا ہوں کہ تُو کون ہے۔ خُدا کا قُدوس ہے۔ یسوعؑ نے اُسے جھڑک کر کہا چپ رہ اور اُس میں سے نکل جا۔ اِس پر بدرُوح اُسے بیچ میں پٹک کر بغیر ضرر پہنچائے اُس میں سے نکل گئی۔ اور سب حیران ہو کر آپس میں کہنے لگے کہ یہ کیسا کلام ہے؟ کیونکہ وہ اختیار اور قدرت سے ناپاک رُوحوں کو حکم دیتا ہے اور وہ نکل جاتی ہیں۔''

لوقا 4:33-36

''وہ (لڑکا) آتا ہی تھا کہ بدرُوح نے اُسے پٹک کر مروڑا اور یسوعؑ نے اُس ناپاک رُوح کو جھڑکا اور لڑکے کو اچھا کر کے اُسکے باپ کو دے دیا۔ اور سب لوگ خُدا کی شان کو دیکھ کر حیران ہوئے۔''

لوقا 9:42-43الف

''کہ خُدا نے یسوعؑ ناصری کو رُوح القدس اور قدرت سے کس طرح مسح کیا۔ وہ بھلائی کرتا اور اُن سب کو جو ابلیس کے ہاتھ سے ظلم اُٹھاتے تھے شفا دیتا پھرا کیونکہ خُدا اُسکے ساتھ تھا۔''

اعمال 10:38

یسوؔع موت پر قادر ہے

''یسوؔع نے کہا پتھر کو ہٹاؤ۔ اُس مرے ہوئے شخص کی بہن مرؔتھا نے اُس سے کہا۔ اَے خُداوند اُس میں سے تو اب بدبُو آتی ہے کیونکہ اُسے چار دن ہو گئے۔ یسوؔع نے اُس سے کہا کیا مَیں نے تُجھ سے کہا نہ تھا کہ اگر تُو ایمان لائیگی تو خُدا کا جلال دیکھے گی؟۔۔۔۔ اُس نے بلند آواز سے پکارا کہ اَے لعزؔر نکل آ۔ جو مر گیا تھا وہ کفن سے ہاتھ پاؤں بندھے ہوئے نکل آیا اور اُسکا چہرہ رومال سے لپٹا ہوا تھا۔ یسوؔع نے اُن سے کہا اِسے کھول کر جانے دو۔'' یوحنّا 11:39-40،43-44

''دیکھو ایک سردار نے آکر اُسے سجدہ کیا اور کہا میری بیٹی ابھی مری ہے لیکن تُو چل کر اپنا ہاتھ اُس پر رکھ تو وہ زندہ ہو جائے گی۔ مگر جب بھیڑ نکال دی گئی تو اُس نے اندر جا کر اُسکا ہاتھ پکڑا اور لڑکی اُٹھی۔'' متی 9:18ب،25

''جب وہ شہر کے پھاٹک کے نزدیک پہنچا تو دیکھو ایک مُردہ کو باہر لئے جاتے تھے۔ وہ اپنی ماں کا اِکلوتا بیٹا تھا اور وہ بیوہ تھی اور شہر کے بہتیرے لوگ اُسکے ساتھ تھے۔ اُسے دیکھ کر خُداوند کو ترس آیا اور اُس سے کہا مت رو۔ پھر اُس نے پاس آکر جنازہ کو چھوا اور اُٹھانے والے کھڑے ہو گئے اور اُس نے کہا اَے جوان مَیں تجھ سے کہتا ہوں اُٹھ۔ وہ مُردہ اُٹھ بیٹھا اور بولنے لگا اور اُس نے اُسے اُسکی ماں کو سونپ دیا۔'' لوقا 7:12-15

یسوؔع کی خدمت کی اثر پزیری

’’اُس نے اپنے شاگردوں سے یہ پوچھا کہ لوگ ابنِ آدم کو کیا کہتے ہیں؟۔ اُنھوں نے کہا بعض یوحنّاؔ بپتسمہ دینے والا کہتے ہیں بعض ایلیاؔہ بعض یرمیاہ یا نبیوں میں سے کوئی۔ اُس نے اُن سے کہا مگر تم مجھے کیا کہتے ہو؟۔ شمعون پطرس نے جواب میں کہا تُو زندہ خُدا کا بیٹا مسیح ہے۔ یسوؔع نے جواب میں اُس سے کہا مُبارک ہے تُو شمعون بریوناؔہ کیونکہ یہ بات گوشت اور خون نے نہیں بلکہ میرے باپ نے جو آسمان پر ہے تُجھ پر ظاہر کی ہے۔‘‘

متی 16:13ب -17

’’اُن میں سے بہتیرے تو کہنے لگے کہ اُس میں بدرُوح ہے اور وہ دیوانہ ہے۔ تم اُسکی کیوں سنتے ہو؟۔ اوروں نے کہا یہ ایسے شخص کی باتیں نہیں جس میں بدرُوح ہو کیا بدرُوح اندھوں کی آنکھیں کھول سکتی ہے؟۔‘‘ یوحنّا 10:20-21

’’پس بہتیرے یہودی ۔۔۔ جنھوں نے یسوؔع کا یہ کام دیکھا اُس پر ایمان لائے۔ مگر اُن میں سے بعض نے فریسیوں کے پاس جا کر اُنہیں یسوع کے کاموں کی خبر دی۔ پس وہ اُسی روز سے اُسے قتل کرنے کا مشورہ کرنے لگے۔‘‘ یوحنّا 11:45-46،53

’’۔۔۔ اُنھوں نے مُجھ سے مفت عداوت رکھی‘‘ یوحنّا 15:25ب

یسوؔع اپنی موت اور جی اُٹھنے کی پیشن گوئی کرتا ہے

''پھر وہ اُنکو تعلیم دینے لگا کہ ضرور ہے کہ ابنِ آدم بہت دُکھ اُٹھائے اور بزرگ اور سردار کاہن اور فقیہ اُسے رَدکریں اور وہ قتل کیا جائے اور تین دن کے بعد جی اُٹھے۔''

مرقس 31:8

''اور مَیں اگر زمین سے اونچے پر چڑھایا جاؤنگا تو سب کو اپنے پاس کھینچونگا۔ اُس نے اِس بات سے اِشارہ کیا کہ مَیں کس موت سے مرنے کو ہوں۔''

یوحنّا 12:32-33

''یسوؔع نے جواب میں اُن سے کہا اِس مَقدِس کو ڈھا دو تو مَیں اُسے تین دن میں کھڑا کردونگا۔ یہودیوں نے کہا چھیالیس برس میں یہ مَقدِس بنا ہے اور کیا تُو اُسے تین دن میں کھڑا کردے گا؟۔ مگر اُس نے اپنے بدن کے مَقدِس کی بابت کہا تھا۔ پس جب وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا تو اُسکے شاگردوں کو یاد آیا کہ اُس نے یہ کہا تھا۔''

یوحنّا 2:19-22الف

''کیونکہ جیسے یوناؔہ تین رات دن مچھلی کے پیٹ میں رہا ویسے ہی ابنِ آدم تین رات دن زمین کے اندر رہے گا۔'' متی 40:12

''لیکن مَیں اپنے جی اُٹھنے کے بعد تم سے پہلے گلیل کو جاؤنگا۔''

متی 32:26

یسوؔع اپنی جان دینے کے لئے یروشلیم میں داخل ہوتا ہے

''دوسرے دن بہت سے لوگوں نے جو عید میں آئے تھے یہ سُن کر کہ یسوؔع یروشلیم میں آتا ہے۔ کھجور کی ڈالیاں لیں اور اُسکے اِستقبال کو نکل کر پکارنے لگے کہ ہوشعنا! مبارک ہے وہ جو خُداوند کے نام پر آتا ہے اور اِسرائیل کا بادشاہ ہے۔ جب یسوؔع کو گدھے کا بچّہ ملا تو اُس پر سوار ہوا جیسا کہ لکھا ہے کہ۔ اَے صیّوؔن کی بیٹی مت ڈر۔ دیکھ تیرا بادشاہ گدھے کے بچّہ پر سوار ہوا آتا ہے۔'' یوحنّا 12:12-15

لوگوں کے والہانہ استقبال کے باوجود جب یسوؔع یروشلیم میں داخل ہوا تو وہ یہ بات جانتا تھا کہ اُسکے اپنے ہی لوگ بادشاہ کے طور پر اُسکو رَد کریں گے۔ وہ یہ سوچ کر رُو پڑا کہ یروشلیم کے ساتھ بعد میں کیا ہوگا کیونکہ اُنہوں نے اُسی فردِ واحد کو نہ قبول کیا جو وہاں امن اور سلامتی لا سکتا تھا۔

''جب نزدیک آ کر شہر کو دیکھا تو اُس پر رُویا اور کہا۔ کاشکہ تُو اپنے اِسی دن میں سلامتی کی باتیں جانتا! مگر اب وہ تیری آنکھوں سے چھپ گئی ہیں۔ کیونکہ وہ دن تجھ پر آئینگے کہ تیرے دشمن تیرے گرد مورچہ باندھ کر تجھے گھیر لیں گے اور ہر طرف سے تنگ کریں گے۔ اور تجھ کو اور تیرے بچّوں کو جو تجھ میں ہیں زمین پر دے پٹکیں گے اور تجھ میں کسی پتھر پر پتھر باقی نہ چھوڑیں گے اِس لئے کہ تُو نے اُس وقت کو نہ پہچانا جب تجھ پر نگاہ کی گئی۔''

لوقا 19:41-44

یسوع، فسح کا برّہ

’’ دیکھو یہ خُدا کا برّہ ہے جو دُنیا کا گناہ اُٹھالے جاتا ہے۔‘‘ یوحنّا 1:29ب

’’ اور عیدِ فطیر کا دن آیا جس میں فسح ذبح کرنا فرض تھا۔ اور یسوع نے پطرس اور یوحنّا کو یہ کہہ کر بھیجا کہ جا کر ہمارے کھانے کے لئے فسح تیار کرو۔ پھر اُس نے روٹی لی اور شکر کر کے توڑی اور یہ کہہ کر اُنکو دی کہ یہ میرا بدن ہے جو تمہارے واسطے دیا جاتا ہے۔ میری یادگاری میں یہی کیا کرو۔ پھر اُس نے پیالہ لے کر شکر کیا اور اُنکو دیا اور اُن سبھوں نے اُس میں سے پیا۔ اور اُس نے اُن سے کہا یہ میرا وہ عہد کا خون ہے جو بہتیروں کے لئے بہایا جاتا ہے‘‘ لوقا 22:7-8، 19؛ مرقس 14:23-24

’’ وہ ستایا گیا تو بھی اُس نے برداشت کی اور منہ نہ کھولا جس طرح برّہ جسے ذبح کرنے کو لے جاتے ہیں اور جس طرح بھیڑ اپنے بال کترنے والوں کے سامنے بے زبان ہے اُسی طرح وہ خاموش رہا۔‘‘ یسعیاہ 53:7

’’ کیونکہ ہمارا بھی فسح یعنی مسیح قربان ہوا۔‘‘ 1 کرنتھیوں 5:7ب

’’ کیونکہ تم جانتے ہو کہ تمہارا نکما چال چلن جو باپ دادا سے چلا آتا تھا اُس سے تمہاری خلاصی فانی چیزوں یعنی سونے چاندی کے ذریعہ سے نہیں ہوئی۔ بلکہ ایک بے عیب اور بے داغ برّے یعنی مسیح کے بیش قیمت خون سے۔‘‘ 1 پطرس 1:18-19

یسوؔع کو دھوکہ دیکر گرفتار کروایا جاتا ہے

''پھر یہوؔداہ اسکریوتی جو اُن بارہ میں سے تھا سردار کاہنوں کے پاس چلا گیا تا کہ اُسے اُنکے حوالہ کردے۔ وہ یہ سن کر خوش ہوئے اور اُسکو روپے دینے کا اقرار کیا۔''

مرقس 14:10-11 الف

''اُس وقت یسوؔع اُن کے ساتھ گتسمنی نام ایک جگہ میں آیا اور اپنے شاگردوں سے کہا یہیں بیٹھے رہنا جب تک کہ مَیں وہاں جا کر دُعا کروں۔ اور پطرؔس اور زبدؔی کے دونوں بیٹوں کو ساتھ لیکر غمگین اور بے قرار ہونے لگا۔ پھر ذرا آگے بڑھا اور مُنہ کے بل گر کر یوں دُعا کی کہ اَے میرے باپ! اگر ہو سکے تو یہ پیالہ مجھ سے ٹل جائے۔ تو بھی نہ جیسا مَیں چاہتا ہوں بلکہ جیسا تُو چاہتا ہے ویسا ہی ہو۔''

متی 26:36-37، 39

''پس یہوؔداہ سپاہیوں کی پلٹن اور سردار کاہنوں اور فریسیوں سے پیادے لے کر مشعلوں اور چراغوں اور ہتھیاروں کے ساتھ وہاں آیا۔ تب سپاہیوں اور اُن کے صوبیدار اور یہودیوں کے پیادوں نے یسوؔع کو پکڑ کر باندھ لیا۔''

یوحنّا 18:3، 12

''اور سردار کاہن اور سب صدر عدالت والے یسوؔع کو مار ڈالنے کے لئے اُسکے خلاف گواہی ڈھونڈنے لگے مگر نہ پائی۔ کیونکہ بہتیروں نے اُس پر جھوٹی گواہیاں تو دیں لیکن اُنکی گواہیاں متفق نہ تھیں۔''

مرقس 14:55-56

یسوعؔ کو رَد کر کے مصلوب کیا جاتا ہے

’’جب صبح ہوئی تو سب سردار کاہنوں اور قوم کے بزرگوں نے یسوعؔ کے خلاف مشورہ کیا کہ اُسے مار ڈالیں۔ اور اُسے باندھ کر لے گئے اور پیلاطسؔ حاکم کے حوالہ کیا۔ پیلاطسؔ نے اُن سے کہا پھر یسوعؔ کو جو مسیح کہلاتا ہے کیا کروں؟ سب نے کہا وہ مصلوب ہو۔‘‘ متی 27:1-2،22

’’اور پہر دن چڑھا تھا جب اُنہوں نے اُسکو مصلوب کیا۔ اور اُسکا الزام لکھ کر اُسکے اوپر لگا دیا گیا کہ یہودیوں کا بادشاہ۔ اور اُنہوں نے اُسکے ساتھ دو ڈاکو ایک اُسکی دہنی اور ایک اُسکی بائیں طرف مصلوب کیئے۔ [تب اِس مضمون کا وہ نوشتہ کہ وہ بدکاروں میں گنِا گیا پورا ہوا]۔ اور راہ چلنے والے سر ہلا ہلا کر اُس پر لعن طعن کرتے اور کہتے تھے کہ واہ! مَقدِس کو ڈھانے والے اور تین دن میں بنانے والے۔ صلیب پر سے اُتر کر اپنے تئیں بچا۔ اِسی طرح سردار کاہن بھی فقیہوں کے ساتھ ملکر آپس میں ٹھٹھے سے کہتے تھے اِس نے اَوروں کو بچایا۔ اپنے تئیں نہیں بچا سکتا۔‘‘ مرقس 15:25-31

’’پھر یسوعؔ نے بڑی آواز سے پکار کر کہا اَے باپ! مَیں اپنی رُوح تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہوں اور یہ کہہ کر دم دے دیا۔‘‘ لوقا 23:46

چشمِ دید گواہ یسوعؔ کی موت کی تصدیق کرتے ہیں

''اور دو پہر سے لے کر تیسرے پہر تک تمام ملک میں اندھیرا چھایا رہا۔ یسوعؔ نے پھر بڑی آواز سے چِلّا کر جان دے دی۔ اور مَقدِس کا پردہ اُوپر سے نیچے تک پھٹ کر دو ٹکڑے ہو گیا اور زمین لرزی اور چٹانیں تڑک گئیں۔ پس صوبیدار اور جو اُسکے ساتھ یسوعؔ کی نگہبانی کرتے تھے بھونچال اور تمام ماجرا دیکھ کر بہت ہی ڈر کر کہنے لگے کہ بیشک یہ خُدا کا بیٹا تھا۔'' متی 27:45، 50-51، 54

''پس سپاہیوں نے آکر پہلے اور دوسرے شخص کی ٹانگیں توڑیں جو اُسکے ساتھ مصلوب ہوئے تھے۔ لیکن جب اُنہوں نے یسوعؔ کے پاس آکر دیکھا کہ وہ مر چکا ہے تو اُسکی ٹانگیں نہ توڑیں۔ مگر اُن میں سے ایک سپاہی نے بھالے سے اُسکی پسلی چھیدی اور فی الفور اُس سے خون اور پانی بہہ نکلا۔ جس نے یہ دیکھا ہے اُسی نے گواہی دی ہے اور اُسکی گواہی سچی ہے اور وہ جانتا ہے کہ سچ کہتا ہے تاکہ تم بھی ایمان لاؤ۔ یہ باتیں اِس لئے ہوئیں کہ یہ نوشتہ پورا ہو کہ اُسکی کوئی ہڈی نہ توڑی جائیگی۔ پھر ایک اور نوشتہ کہتا ہے کہ جسے اُنہوں نے چھیدا اُس پر نظر کرینگے۔'' یوحنّا 19:32-37

''تم نے ۔۔۔ زندگی کے مالک کو قتل کیا جسے خُدا نے مُردوں میں سے جِلایا۔ اِسکے ہم گواہ ہیں۔'' اعمال 3:14-15

یسوعؔ کی تدفین اور تیسرے روز زندہ ہونا

''دوسرے دن جو تیاری کے بعد کا دن تھا سردار کاہنوں اور فریسیوں نے پیلاطسؔ کے پاس جمع ہوکر کہا۔ خُداوند! ہمیں یاد ہے کہ اُس دھوکے باز نے جیتے جی کہا تھا کہ مَیں تین دن کے بعد جی اُٹھوں گا۔ پس حکم دے کہ تیسرے دن تک قبر کی نگہبانی کی جائے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ اُسکے شاگرد آکر اُسے چرالے جائیں اور لوگوں سے کہہ دیں کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا۔۔۔۔ پیلاطسؔ نے اُن سے کہا تمہارے پاس پہرے والے ہیں۔ جاؤ جہاں تک تم سے ہوسکے اُسکی نگہبانی کرو۔ پس وہ پہرے والوں کو ساتھ لیکر گئے اور پتھر پر مہر کرکے قبر کی نگہبانی کی۔''

متی 27:62ب-66

''اور۔۔۔ ہفتہ کے پہلے دن پَو پھٹتے وقت مریمؔ مگدلینی اور دوسری مریمؔ قبر کو دیکھنے آئیں۔ اور دیکھو ایک بڑا بھونچال آیا کیونکہ خُداوند کا فرشتہ آسمان سے اُترا اور پاس آکر پتھر کو لڑھکا دیا اور اُس پر بیٹھ گیا۔ اُسکی صورت بجلی کی مانند تھی اور اُسکی پوشاک برف کی مانند سفید تھی۔ اور اُسکے ڈر سے نگہبان کانپ اُٹھے اور مُردہ سے ہوگئے۔ فرشتہ نے عورتوں سے کہا تم نہ ڈرو کیونکہ مَیں جانتا ہوں کہ تم یسوعؔ کو ڈھونڈتی ہو جو مصلوب ہوا تھا۔ وہ یہاں نہیں ہے کیونکہ اپنے کہنے کے مطابق جی اُٹھا ہے۔ آؤ یہ جگہ دیکھو جہاں خُداوند پڑا تھا۔''

متی 28:1-6

یسوعؔ موت پر فتح پاتا ہے

''اور تیسرے دن کتابِ مُقدس کے مطابق جی اُٹھا۔''

1 کرنتھیوں 4:15ب

''۔۔۔مَیں اپنی جان دیتا ہوں تا کہ اُسے پھر لے لوں۔ کوئی اُسے مجھ سے چھینتا نہیں بلکہ مَیں اُسے آپ ہی دیتا ہوں مجھے اُسکے دینے کا بھی اختیار ہے اور اُسے پھر لینے کا بھی اختیار ہے۔۔۔'' یوحنّا 17:10ب -18

''وہ موت کو ہمیشہ کے لئے نابود کریگا اور خُداوند خُدا سب کے چہروں سے آنسو پونچھ ڈالیگا۔'' یسعیاہ 8:25الف

''اور زندہ ہوں۔ مَیں مر گیا تھا اور دیکھ ابدُ الآباد زندہ رہونگا اور موت اور عالمِ ارواح کی کنجیاں میرے پاس ہیں۔'' مکاشفہ 18:1

''اَے موت تیری فتح کہاں رہی؟ اَے موت تیرا ڈنگ کہاں رہا؟۔ مگر خُدا کا شکر ہے جو ہمارے خُداوند یسوعؔ مسیح کے وسیلہ سے ہم کو فتح بخشتا ہے۔''

1 کرنتھیوں 57،55:15

''اِس سے تعجب نہ کرو کیونکہ وہ وقت آتا ہے کہ جتنے قبروں میں ہیں اُسکی آواز سُن کر نکلیں گے۔ جنھوں نے نیکی کی ہے زندگی کی قیامت کے واسطے اور جنھوں نے بدی کی ہے سزا کی قیامت کے واسطے۔'' یوحنّا 28:5-29

یسوعؔ جی اُٹھنے کے بعد ظاہر ہوتا ہے

''ہفتہ کے پہلے روز جب وہ سویرے جی اُٹھا تو پہلے مریمؔ مگدلینی کو جس میں سے اُس نے سات بدرُوحیں نکالی تھیں دکھائی دیا۔ اِسکے بعد وہ دوسری صورت میں اُن میں سے دو کو جب وہ دیہات کی طرف پیدل جارہے تھے دکھائی دیا۔''

مرقس 16:9،12

''پھر اُسی دن جو ہفتہ کا پہلا دن تھا شام کے وقت جب وہاں کے دروازے جہاں شاگرد تھے یہودیوں کے ڈر سے بند تھے یسوعؔ آکر بیچ میں کھڑا ہوا اور اُن سے کہا تمہاری سلامتی ہو!۔ اور یہ کہہ کر اُس نے اپنے ہاتھوں اور پسلی کو اُنہیں دکھایا۔ پس شاگرد خُداوند کو دیکھ کر خوش ہوئے۔'' یوحنّا 20:19-20

''اور کیفاؔ (پطرس) کو اور اُسکے بعد اُن بارہ کو دکھائی دیا۔ پھر پانچ سو سے بھی زیادہ بھائیوں کو ایک ساتھ دکھائی دیا۔ جن میں سے اکثر اب تک موجود ہیں اور بعض سو گئے۔ پھر یعقوبؔ کو دکھائی دیا۔ پھر سب رسولوں کو۔'' 1 کرنتھیوں 15:5-7

''اُسکو خُدا نے تیسرے دن جِلایا اور ظاہر بھی کر دیا۔ نہ کہ ساری اُمت پر بلکہ اُن گواہوں پر جو آگے سے خُدا کے چُنے ہوئے تھے یعنی ہم پر جنھوں نے اُسکے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد اُسکے ساتھ کھایا پیا۔'' اعمال 10:40-41

یسوعؔ کا ارشادِ اعظم اور آسمان پر جانا

''یسوعؔ نے پھر اُن سے کہا تمہاری سلامتی ہو! جس طرح باپ نے مجھے بھیجا ہے اُسی طرح مَیں بھی تمہیں بھیجتا ہوں۔ اور یہ کہہ کر اُن پر پھونکا اور اُن سے کہا رُوح القدس لو۔''	یوحنّا 20:21-22

''یسوعؔ نے۔۔۔ کہا کہ آسمان اور زمین کا کل اختیار مجھے دیا گیا ہے۔ پس تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور اُنکو باپ اور بیٹے اور رُوح القدس کے نام سے بپتسمہ دو۔ اور اُنکو یہ تعلیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جنکا مَیں نے تم کو حکم دیا اور دیکھو مَیں دُنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔''	متی 28:18ب-20

''لیکن جب رُوح القدس تم پر نازل ہوگا تو تم قوت پاؤ گے اور یروشلیم اور تمام یہودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی انتہا تک میرے گواہ ہوگے۔ یہ کہہ کر وہ اُنکے دیکھتے دیکھتے اوپر اُٹھا لیا گیا اور بدلی نے اُسے اُنکی نظروں سے چھپا لیا۔''	اعمال 1:8-10

''غرض خداوند یسوعؔ اُن سے کلام کرنے کے بعد آسمان پر اُٹھایا گیا اور خدا کی دہنی طرف بیٹھ گیا۔ پھر اُنہوں نے نکل کر ہر جگہ منادی کی اور خداوند اُنکے ساتھ کام کرتا رہا۔''

مرقس 16:19-20الف

یسوعؔ کے وعدے کے مطابق رُوح القدس کا نزول

''اور مَیں باپ سے درخواست کرونگا تو وہ تمہیں دوسرا مددگار بخشیگا کہ ابد تک تمہارے ساتھ رہے۔ یعنی رُوحِ حق جسے دُنیا حاصل نہیں کر سکتی کیونکہ نہ اُسے دیکھتی اور نہ جانتی ہے۔تم اُسے جانتے ہو کیونکہ وہ تمہارے ساتھ رہتا ہے اور تمہارے اندر ہوگا۔ مَیں تمہیں یتیم نہ چھوڑونگا۔مَیں تمہارے پاس آؤنگا۔''

یوحنّا 14:16-18

''جب عیدِ پنتکست کا دن آیا تو وہ سب ایک جگہ جمع تھے۔ کہ یکایک آسمان سے ایسی آواز آئی جیسے زور کی آندھی کا سناٹا ہوتا ہے اور اُس سے سارا گھر جہاں وہ بیٹھے تھے گونج گیا۔ اور اُنہیں آگ کے شعلے کی سی پھٹتی ہوئی زبانیں دکھائی دیں اور اُن میں سے ہر ایک پر آ ٹھہریں۔ اور وہ سب رُوح القدس سے بھر گئے اور غیر زبانیں بولنے لگے جس طرح رُوح نے اُنہیں بولنے کی طاقت بخشی۔'' اعمال 2:1-4

''اِسی طرح یسوعؔ کو خُدا نے جِلایا جسکے ہم گواہ ہیں۔ پس خُدا کے دہنے ہاتھ سے سربلند ہو کر اور باپ سے رُوح القدس حاصل کر کے جسکا وعدہ کیا گیا تھا اُس نے یہ نازل کیا جو تم دیکھتے اور سنتے ہو۔''

اعمال 2:32-33

یسوعؔ ایمانداروں میں آج بھی زندہ ہے

''تم مجھ میں قائم رہو اور مَیں تم میں ۔جس طرح ڈالی اگر انگور کے درخت میں قائم نہ رہے تو اپنے آپ سے پھل نہیں لاسکتی اُسی طرح تم بھی اگر مجھ میں قائم نہ رہو تو پھل نہیں لاسکتے۔مَیں انگور کا درخت ہوں تم ڈالیاں ہو۔جو مجھ میں قائم رہتا ہے اور مَیں اُس میں وہی بہت پھل لاتا ہے کیونکہ مجھ سے جُدا ہو کر تم کچھ نہیں کر سکتے۔'' یوحنّا 15:4-5

''اور جو اُسکے حکموں پر عمل کرتا ہے وہ اِس میں اور یہ اُس میں قائم رہتا ہے اور اِسی سے یعنی اُس رُوح سے جو اُس نے ہمیں دیا ہے ہم جانتے ہیں کہ وہ ہم میں قائم رہتا ہے۔'' 1 یوحنّا 3:24

''مَیں مسیح کے ساتھ مصلوب ہوا ہوں اور اب مَیں زندہ نہ رہا بلکہ مسیح مجھ میں زندہ ہے اور مَیں جو اَب جسم میں زندگی گزارتا ہوں تو خُدا کے بیٹے پر ایمان لانے سے گزارتا ہوں جس نے مجھ سے محبت رکھی اور اپنے آپ کو میرے لئے موت کے حوالہ کر دیا۔'' گلتیوں 2:20

''کہ وہ ۔۔۔تمہیں یہ عنایت کرے کہ تم اُسکے رُوح سے اپنی باطنی انسانیت میں بہت ہی زور آور ہو جاؤ۔ اور ایمان کے وسیلہ سے مسیح تمہارے دلوں میں سکونت کرے۔'' افسیوں 3:16-17الف

''اور جو جسمانی ہیں وہ خُدا کو خوش نہیں کر سکتے۔لیکن تم جسمانی نہیں بلکہ رُوحانی ہو بشرطیکہ خُدا کا رُوح تم میں بسا ہوا ہے۔مگر جس میں مسیح کا رُوح نہیں وہ اُسکا نہیں۔''

رومیوں 8:8-9

یسوعؔ کو جلال دیا جاتا ہے

''البتہ اُسکو دیکھتے ہیں جو فرشتوں سے کچھ ہی کم کیا گیا یعنی یسوعؔ کو کہ موت کا دُکھ سہنے کے سبب سے جلال اور عزت کا تاج اُسے پہنایا گیا ہے۔''

عبرانیوں 9:2 الف

''کہ اُس نے خدا باپ سے اُس وقت عزت اور جلال پایا جب اُس افضل جلال میں سے اُسے یہ آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے مَیں خوش ہوں۔ اور جب ہم اُس کے ساتھ مُقدس پہاڑ پر تھے تو آسمان سے یہی آواز آتی سُنی۔''

2 پطرس 1:17-18

''اور اُن چراغدانوں کے بیچ میں آدمزاد سا ایک شخص دیکھا جو پاؤں تک کا جامہ پہنے اور سونے کا سینہ بند سینہ پر باندھے ہوئے تھا۔ اُسکا سر اور بال سفید اون بلکہ برف کی مانند سفید تھے اور اُسکی آنکھیں آگ کے شعلہ کی مانند تھیں۔ اور اُسکے پاؤں اُس خالص پیتل کے سے تھے جو بھٹی میں تپایا گیا ہو اور اُسکی آواز زور کے پانی کی سی تھی۔ اور اُسکے دہنے ہاتھ میں سات ستارے تھے اور اُسکے منہ میں سے ایک دو دھاری تیز تلوار نکلتی تھی اور اُسکا چہرہ ایسا چمکتا تھا جیسے تیزی کے وقت آفتاب۔ جب مَیں نے اُسے دیکھا تو اُسکے پاؤں میں مُردہ سا گر پڑا اور اُس نے یہ کہہ کر مجھ پر اپنا دہنا ہاتھ رکھا کہ خوف نہ کر۔ مَیں اوّل اور آخر ہوں۔''

مکاشفہ 1:13-17

یسوعؔ کلیسیاؤں کو پیغام بھیجتا ہے

''۔۔۔مجھ کو تجھ سے یہ شکایت ہے کہ تُو نے اپنی پہلی سی محبت چھوڑ دی۔ پس خیال کر کہ تُو کہاں سے گرا ہے اور توبہ کر کے پہلے کی طرح کام کر۔''

مکاشفہ 2:4ب-5الف

''جو دکھ تجھے سہنے ہونگے اُن سے خوف نہ کر۔۔۔جان دینے تک وفادار رہ تو مَیں تجھے زندگی کا تاج دونگا۔'' مکاشفہ 2:10

''جو غالب آئے اُسے اِسی طرح سفید پوشاک پہنائی جائے گی اور مَیں اُسکا نام کتابِ حیات سے ہرگز نہ کاٹونگا بلکہ اپنے باپ ۔۔۔کے سامنے اُسکے نام کا اقرار کرونگا۔'' مکاشفہ 3:5الف

''۔۔۔دیکھ مَیں نے تیرے سامنے ایک دروازہ کھول رکھا ہے۔کوئی اُسے بند نہیں کر سکتا کہ تجھ میں تھوڑا سا زور ہے اور تُو نے میرے کلام پر عمل کیا ہے اور میرے نام کا انکار نہیں کیا۔'' مکاشفہ 3:8ب

''پس چونکہ تُو نہ تو گرم ہے نہ سرد بلکہ نیم گرم ہے اِسلئے مَیں تجھے اپنے مُنہ سے نکال پھینکنے کو ہوں۔'' مکاشفہ 3:16

''مَیں جن جن کو عزیز رکھتا ہوں اُن سب کو ملامت اور تنبیہ کرتا ہوں۔ جو غالب آئے مَیں اُسے اپنے ساتھ اپنے تخت پر بٹھاؤنگا جس طرح مَیں غالب آکر اپنے باپ کے ساتھ اُسکے تخت پر بیٹھ گیا۔'' مکاشفہ 3:19الف،21

یسوعؔ آج کیا کر رہا ہے

’’لیکن یہ شخص ہمیشہ کے لئے گناہوں کے واسطے ایک ہی قربانی گذران کر خُدا کی دہنی طرف جا بیٹھا۔‘‘ عبرانیوں 10:12

’’پس جب ہمارا ایک ایسا بڑا سردار کاہن ہے جو آسمانوں سے گزر گیا یعنی خُدا کا بیٹا یسوعؔ تو آؤ ہم اپنے اقرار پر قائم رہیں۔ کیونکہ ہمارا ایسا سردار کاہن نہیں جو ہماری کمزوریوں میں ہمارا ہمدرد نہ ہو سکے بلکہ وہ سب باتوں میں ہماری طرح آزمایا گیا تو بھی بے گناہ رہا۔ پس آؤ ہم فضل کے تخت کے پاس دلیری سے چلیں تا کہ ہم پر رحم ہو اور وہ فضل حاصل کریں جو ضرورت کے وقت ہماری مدد کرے۔‘‘ عبرانیوں 4:14-16

’’مگر چونکہ یہ ابد تک قائم رہنے والا ہے اِسلئے اِسکی کہانت لازوال ہے۔ اِسی لئے جو اُسکے وسیلہ سے خُدا کے پاس آتے ہیں وہ اُنہیں پوری پوری نجات دے سکتا ہے کیونکہ وہ اُنکی شفاعت کے لئے ہمیشہ زندہ ہے۔‘‘ عبرانیوں 7:24-25

’’اُس نے خود فرمایا ہے کہ مَیں تجھ سے ہرگز دستبردار نہ ہونگا اور کبھی تجھے نہ چھوڑونگا۔ اِس واسطے ہم دلیری کے ساتھ کہتے ہیں کہ خُداوند میرا مددگار ہے۔ مَیں خوف نہ کرونگا۔ انسان میرا کیا کرے گا؟۔‘‘ عبرانیوں 13:5ب-6

’’یسوعؔ مسیح کل اور آج بلکہ ابد تک یکساں ہے۔‘‘ عبرانیوں 13:8

یسوعؔ دوبارہ واپس آنے کا وعدہ کرتا ہے

’’تو پھر آ کر تمہیں اپنے ساتھ لے لونگا تا کہ جہاں مَیں ہوں تم بھی ہو۔‘‘

یوحنّا 14:3ب

’’کیونکہ خُداوند خود آسمان سے للکار اور مُقرب فرشتہ کی آواز اور خُدا کے نرسنگے کے ساتھ اُتر آئیگا اور پہلے تو وہ جو مسیح میں موئے جی اُٹھینگے۔ پھر ہم جو زندہ باقی ہونگے اُنکے ساتھ بادلوں پر اُٹھائے جائیں گے تا کہ ہوا میں خُداوند کا استقبال کریں اور اِس طرح ہمیشہ خُداوند کے ساتھ رہینگے۔‘‘ 1 تھسلنیکیوں 4:16-17

’’کیونکہ جیسے بجلی پورب سے کوند کر پچھّم تک دکھائی دیتی ہے ویسے ہی ابنِ آدم کا آنا ہوگا۔ اور اُس وقت ابنِ آدم کا نشان آسمان پر دکھائی دے گا۔ اور اُس وقت زمین کی سب قومیں چھاتی پیٹیں گی اور ابنِ آدم کو بڑی قدرت اور جلال کے ساتھ آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھیں گی۔ اور وہ نرسنگے کی بڑی آواز کے ساتھ اپنے فرشتوں کو بھیجے گا اور وہ اُسکے برگزیدوں کو چاروں طرف سے آسمان کے اِس کنارے سے اُس کنارے تک جمع کریں گے۔‘‘ متی 24:27، 30-31

’’کیونکہ ابنِ آدم اپنے باپ کے جلال میں اپنے فرشتوں کے ساتھ آئیگا۔ اُس وقت ہر ایک کو اُسکے کاموں کے مطابق بدلہ دیگا۔‘‘ متی 16:27

یسوعؔ دُنیا کی عدالت کرے گا

''پس خُدا۔۔۔اب سب آدمیوں کو ہر جگہ حکم دیتا ہے کہ توبہ کریں۔ کیونکہ اُس نے ایک دن ٹھہرایا ہے جس میں وہ راستی سے دُنیا کی عدالت اُس آدمی کی معرفت کریگا جسے اُس نے مقرر کیا ہے اور اُسے مُردوں میں سے جِلا کر یہ بات سب پر ثابت کردی ہے۔''

اعمال 17:30ب-31

''اُس دن بہتیرے مجھ سے کہیں گے اَے خُداوند! اَے خُداوند! کیا ہم نے تیرے نام سے نبوّت نہیں کی اور تیرے نام سے بدرُوحوں کو نہیں نکالا اور تیرے نام سے بہت سے معجزے نہیں دکھائے؟۔ اُس وقت مَیں اُن سے صاف کہہ دونگا کہ میری کبھی تم سے واقفیت نہ تھی۔ اَے بدکارو میرے پاس سے چلے جاؤ۔'' متی 7:22-23

''پس ہم میں سے ہر ایک خُدا کو اپنا حساب دے گا۔'' رومیوں 14:12ب

''لیکن خُداوند کا دن چور کی طرح آجائیگا۔ اُس دن آسمان بڑے شوروغُل کے ساتھ برباد ہو جائیں گے اور اجرامِ فلک حرارت کی شدت سے پگھل جائیں گے اور زمین اور اُس پر کے کام جل جائیں گے۔ جب یہ سب چیزیں اِس طرح پگھلنے والی ہیں تو تمھیں پاک چال چلن اور دین داری میں کیسا کچھ ہونا چاہیے۔ اور خُدا کے اُس دن کے آنے کا کیسا کچھ منتظر اور مشتاق رہنا چاہیے۔ جسکے باعث آسمان آگ سے پگھل جائیں گے اور اجرامِ فلک حرارت کی شدت سے گل جائیں گے۔ لیکن اُسکے وعدہ کے موافق ہم نئے آسمان اور نئی زمین کا انتظار کرتے ہیں جن میں راستبازی بسی رہے گی۔'' 2 پطرس 3:10-13

یسوعؔ ابد تک حکمرانی کرے گا

''اِسی واسطے خُدا نے بھی اُسے بہت سر بلند کیا اور اُسے وہ نام بخشا جو سب ناموں سے اعلیٰ ہے۔ تاکہ یسوعؔ کے نام پر ہر ایک گھٹنا جھکے۔ خواہ آسمانیوں کا ہو خواہ زمینیوں کا۔ خواہ اُنکا جو زمین کے نیچے ہیں۔ اور خُدا باپ کے جلال کے لئے ہر ایک زبان اقرار کرے کہ یسوعؔ مسیح خُداوند ہے۔'' فلپیوں 2:9-11

''مَیں نے رات کو رویا میں دیکھا اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک شخص آدمزاد کی مانند آسمان کے بادلوں کے ساتھ آیا اور قدیم الایّام تک پہنچا۔ وہ اُسے اُسکے حضور لائے۔ اور سلطنت اور حشمت اور مملکت اُسے دی گئی تاکہ سب لوگ اور اُمتیں اور اہلِ لغت اُسکی خدمت گزاری کریں۔ اُسکی سلطنت ابدی سلطنت ہے جو جاتی نہ رہے گی اور اُسکی مملکت لازوال ہوگی۔'' دانی ایل 7:13-14

''اور وہ بلند آواز سے کہتے تھے کہ ذبح کیا ہوا برّہ ہی قدرت اور دولت اور حکمت اور طاقت اور عزت اور تمجید اور حمد کے لائق ہے۔''

مکاشفہ 5:12

''آسمان پر سے بڑی آوازیں اِس مضمون کی پیدا ہوئیں کہ دُنیا کی بادشاہی ہمارے خُداوند اور اُسکے مسیح کی ہوگئی اور وہ ابدالآباد بادشاہی کریگا۔''

مکاشفہ 11:15ب

یسوعؔ چاہتا ہے کہ آپ اُسکے پاس آئیں

''اَے محنت اُٹھانے والواور بوجھ سے دبے ہوئے لوگوسب میرے پاس آؤ۔ مَیں تمکوآرام دونگا۔ میرا جُوا اپنے اوپر اُٹھالواور مجھ سے سیکھو۔ کیونکہ مَیں حلیم ہوں اوردل کا فروتن۔تو تمہاری جانیں آرام پائیں گی۔''

متی 11:28-29

''دیکھ مَیں دروازہ پر کھڑا ہوا کھٹکھٹاتا ہوں۔اگر کوئی میری آوازسن کر دروازہ کھولے گا تومَیں اُسکے پاس اندر جا کراُسکے ساتھ کھانا کھاؤنگااوروہ میرے ساتھ۔''

مکاشفہ 3:20

''خُداوند اپنے وعدے میں دیر نہیں کرتا جیسی دیر بعض لوگ سمجھتے ہیں بلکہ تمہارے بارے میں تحمل کرتا ہے اِسلئے کہ کسی کی ہلاکت نہیں چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ سب کی توبہ تک نوبت پہنچے۔'' 2 پطرس 3:9

''جو کچھ باپ مجھے دیتا ہے میرے پاس آجائے گااور جوکوئی میرے پاس آئیگا اُسے مَیں ہرگزنکال نہ دونگا۔'' یوحنّا 6:37

''اوریوں ہوگا کہ جوکوئی خُداوند کا نام لے گانجات پائیگا۔'' اعمال 2:21

''دیکھواب قبولیت کاوقت ہے۔دیکھو یہ نجات کادن ہے۔'' 2 کرنتھیوں 6:2

''اور جو پیاسا ہووہ آئے اور جوکوئی چاہے آبِ حیات مفت لے۔''

مکاشفہ 22:17ب

آپ یسوعؔ کے ساتھ کیا کریں گے؟

''جو بیٹے پر ایمان لاتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُسکی ہے لیکن جو بیٹے کی نہیں مانتا زندگی کو نہ دیکھے گا بلکہ اُس پر خُدا کا غضب رہتا ہے۔'' یوحنّا 3:36

''تو اتنی بڑی نجات سے غافل رہ کر ہم کیونکر بچ سکتے ہیں؟۔'' عبرانیوں 2:3الف

''لیکن جتنوں نے اُسے قبول کیا اُس نے اُنہیں خُدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی اُنہیں جو اُسکے نام پر ایمان لاتے ہیں۔'' یوحنّا 1:12

''اِسلئے ساری نجاست اور بدی کے فضلہ کو دور کر کے اُس کلام کو حلیمی سے قبول کرلو جو دِل میں بویا گیا اور تمہاری رُوحوں کو نجات دے سکتا ہے۔'' یعقوب 1:21

''اگر تُو اپنی زبان سے یسوعؔ کے خُداوند ہونے کا اقرار کرے اور اپنے دل سے ایمان لائے کہ خُدا نے اُسے مُردوں میں سے جِلایا تو نجات پائے گا۔'' رومیوں 10:9ب-10

دُعا

پیارے خُداوند یسوعؔ،

میرے گناہوں کی خاطر صلیب پر جان دینے کے لئے تیرا شکر ہو۔مَیں اپنی سب خطاؤں کے لئے پشیمان ہوں۔مَیں اِسی وقت تجھے اپنے دل میں اپنے ذاتی نجات دہندہ اور منّجی کے طور پر قبول کرتا/ کرتی ہوں۔خُداوند میرا تیرے اِس وعدے پر مکمل ایمان ہے کہ تُو مجھے خُدا کا فرزند بننے کا حق بخشے گا۔اور میرا یقین ہے کہ تُو روز بروز مجھے قوت بخشے گا کہ مَیں تیرے لئے جی سکوں۔تیرے ہی پاک نام میں آمین!

Read booklets online or by App www.wmp-readonline.org